حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ

کی مشہور زمانہ تصنیف

فیوضِ یزدانی مترجم

ترجمہ

الفتح الربانی

ناشر

مدینہ پبلشنگ کمپنی

ایم اے جناح روڈ۔ کراچی ۱

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا

ترجمہ

اس سے بہتر کلام کس کا جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے

محبوب سبحانی قطب صمدانی اعلیحضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز کے
مواعظ وملفوظات کا بہترین ذخیرہ مسمّٰی بہ

فیوضِ یزدانی مترجم

ترجمہ

الفتح الربّانی

مترجمہ

حضرت مولینا الحاج المولوی عاشق الٰہی صاحب (مولوی فاضل) میرٹھی

ناشر

مدینہ پبلشنگ کمپنی ایم اے جناح روڈ کراچی

ناشر

مدینہ پبلشنگ کمپنی۔ ایم۔ اے جناح روڈ۔ کراچی

مطبوعہ:۔ مشہور آفسٹ لیتھو پریس، کراچی نمبر ا

تعداد طباعت —— بار دوم —— ایک ہزار

تاریخ طباعت —— جون ۱۹۸۲ء

قیمت فی جلد ۹۴/-

جُهَّالٌ بِاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ؛ یَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِاَمْرٍ وَلَا یَمْتَثِلُوْنَهٗ وَیَنْهَوْنَهُمْ عَنْ شَیْءٍ وَلَا یَنْتَهُوْنَ عَنْهُ ؛ یَدْعُوْنَ اِلَی الْحَقِّ عَزَّوَجَلَّ وَهُمْ یَفِرُّوْنَ مِنْهُ ؛ یُبَارِزُوْنَهٗ بِمَعَاصِیْهِ وَزَلَّاتِهٖ ؛ اَسْمَاؤُهُمْ عِنْدِیْ مُؤَرَّخَةٌ مَکْتُوْبَةٌ مَعْدُوْدَةٌ اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَیَّ وَعَلَیْهِمْ ؛ وَهَبْنَا کُلَّنَا لِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ؛ وَلِاَبِیْنَا اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ بَعْضَنَا عَلٰی بَعْضٍ ؛ وَانْفَعْ بَعْضَنَا بِبَعْضٍ وَاَدْخِلْنَا کُلَّنَا فِیْ رَحْمَتِكَ اٰمِیْنَ ؛

اَلْمَجْلِسُ الثَّانِیْ عَشَرَ

وَقَالَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ یَوْمَ الْاَحَدِ بُکْرَةً بِالرِّبَاطِ ثَانِیْ ذِی الْقَعْدَةِ سَنَةَ خَمْسٍ وَاَرْبَعِیْنَ وَخَمْسِمِائَةٍ یَا غُلَامُ مَا صَحَّتْ اِرَادَتُكَ لِلْحَقِّ عَزَّوَجَلَّ وَلَا طَلَبُكَ ... وَیَطْلُبُ غَیْرَهٗ ؛ فَقَدْ بَطَلَ دَعْوَاهُ ؛ مُرِیْدُو الدُّنْیَا فِیْهِمْ کَثْرَةٌ ؛ وَمُرِیْدُو الْاٰخِرَةِ فِیْهِمْ قِلَّةٌ ؛ مُرِیْدُو الْحَقِّ عَزَّوَجَلَّ الصَّادِقُوْنَ فِیْ اِرَادَتِهٖ اَقَلُّ مِنْ کُلِّ قَلِیْلٍ هُمْ فِی الْقِلَّةِ وَالْعَدَمِ کَالْکِبْرِیْتِ الْاَحْمَرِ ؛ هُمْ اٰحَادٌ اَفْرَادٌ فِی الشُّذُوْذِ وَالنُّدُوْرِ ؛ حَتّٰی یُوْجَدَ مِنْهُمْ وَاحِدٌ ؛ هُمْ نُزَّاعُ الْعَشَائِرِ ؛ هُمْ مَعَادِنُ فِی الْاَرْضِ مُلُوْکُ فِیْهَا ؛ هُمْ شِحْنُ الْبِلَادِ وَالْعِبَادِ ؛ بِهِمْ یُدْفَعُ الْبَلَاءُ عَنِ الْخَلْقِ وَبِهِمْ یُمْطَرُوْنَ وَبِهِمْ یُمْطِرُ اللّٰهُ السَّمَاءَ وَبِهِمْ تُنْبِتُ الْاَرْضُ فِیْ بِدَایَةِ اَمْرِهِمْ یَفِرُّوْنَ مِنْ شَاهِقٍ اِلٰی شَاهِقٍ وَمِنْ بَلَدٍ اِلٰی بَلَدٍ

عالم ہیں اور خدا کی ذات سے جاہل ہیں۔ لوگوں کو ایک کام کا حکم دیتے ہیں مگر خود اس کو نہیں کرتے ان کو ایک کام سے منع کرتے ہیں مگر خود اس سے باز نہیں آتے دوسروں کو حق تعالیٰ کی طرف بُلاتے ہیں اور خود اس سے بھاگتے ہیں معصیتوں اور لغزشوں کے ارتکاب سے اسکا مقابلہ کرتے ہیں انکے نام میرے پاس لکھے ہوئے گِنے ہوئے موجود ہیں۔ یا اللہ توجہ فرما ہم پر اور اُن پر اور ہم سب کو غلام بنا اپنے نبی محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور ہمارے جدِّ امجد ابراہیم علیہ السلام کا۔ یا اللہ ہم میں ایک کو دوسرے پر مسلط مت فرما اور ایک کو دوسرے سے نفع پہنچا اور ہم سب کو اپنی رحمت میں داخل کرلے آمین

بارہویں مجلس

(وقت صبح ؛ یوم یکشنبہ ؛ ۲ ذیقعدہ ۵۴۵ھ ؛ خانقاہ شریف)

صاحبزادہ حق تعالیٰ کے لئے تیری ارادت صحیح نہیں ہوئی، اور نہ تو اس کا طالب ہے، کیونکہ جو شخص دعویٰ کرے حق تعالیٰ کو مطلوب سمجھنے کا اور طلب کرے غیر کو تو اس کا دعویٰ باطل ہے۔ طالبانِ دُنیا کی کثرت ہے اور طالبانِ آخرت کی قلت ہے اور طالبانِ حق اور اس کی ارادت میں سچے تو بہت ہی کم ہیں کہ کمیابی نایابی میں کبریت احمر جیسے ہیں، اس درجہ شاذ نادر ہیں کہ ایک آدھ ہی پایا جاتا ہے۔ وہ کنبوں قبیلوں میں سے ایک ایک دو دو ہیں۔ وہ معدن ہیں زمین میں۔ بادشاہ ہیں زمین کے۔ کوتوال ہیں شہروں اور باشندوں کے۔ ان کے طفیل مخلوق سے بلائیں دُور ہوتی ہیں اور ان پر بارشیں برستی ہیں ان کی برکت سے حق تعالیٰ آسمانوں سے پانی برساتا ہے ان کی وجہ سے زمین روئیدگی لاتی ہے۔ وہ اپنے ابتدارِ حال میں بھاگتے پھرتے ہیں ایک پہاڑ کی چوٹی سے دوسری چوٹی پر۔ ایک شہر سے دوسرے

مِنْ خَرَابٍ إِلَى خَرَابٍ كُلَّمَا عُرِفُوا فِي مَوْضِعٍ تَحَوَّلُوا
مِنْهُ يَرْمُونَ الْكُلَّ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَيُسَلِّمُونَ
مَفَاتِيحَ الدُّنْيَا إِلَى أَهْلِهَا لَا يَزَالُونَ كَذَٰلِكَ إِلَى أَنْ
تُبْنَى الْقِلَاعُ حَوَالَيْهِمْ وَتَجْرِيَ الْأَنْهَارُ إِلَى قُلُوبِهِمْ
وَيُحَاطَ بِهِمْ جُنُودٌ مِنْ قِبَلِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ كُلٌّ
مِنْهُمْ يَنْفَرِدُ إِلَيْهِ بِالْحِرَاسَةِ يُكْرَمُونَ وَيُحْفَظُونَ
وَيُوَلَّوْنَ عَلَى الْخَلْقِ كُلُّ هٰذَا مِنْ وَرَاءِ عُقُولِهِمْ
فَحِينَئِذٍ يَصِيرُ إِقْبَالُهُمْ عَلَى الْخَلْقِ فَرِيضَةً يَعُودُونَ
كَالْأَطِبَّاءِ وَبَقِيَّةُ الْخَلْقِ مَرْضَى **وَيْحَكَ** تَدَّعِي
أَنَّكَ مِنْهُمْ مَا عَلَامَتُهُمْ عِنْدَكَ مَا عَلَامَةُ قُرْبِ
الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَلُطْفِهِ فِي أَيِّ مَنْزِلَةٍ أَنْتَ عِنْدَ
الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَفِي أَيِّ مَقَامٍ مَا اسْمُكَ وَمَا لَقَبُكَ
فِي الْمَلَكُوتِ الْأَعْلَىٰ عَلَامَ يُغْلَقُ بَابُكَ كُلَّ
لَيْلَةٍ طَعَامُكَ وَشَرَابُكَ مُبَاحٌ أَوْ حَلَالٌ طَلْقٌ
تُضَاجِعُ الدُّنْيَا أَوِ الْآخِرَةَ أَوْ قُرْبَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ
مَنْ أَنِيسُكَ فِي الْوَحْدَةِ مَنْ جَلِيسُكَ فِي الْخَلْوَةِ
يَا كَذَّابُ أَنِيسُكَ فِي الْوَحْدَةِ نَفْسُكَ وَشَيْطَانُكَ
وَهَوَاكَ وَالتَّفَكُّرُ فِي دُنْيَاكَ وَفِي الْجَلْوَةِ شَيَاطِينُ
الْإِنْسِ الَّذِينَ هُمْ أَقْرَانُ السُّوءِ وَأَصْحَابُ الْقِيلِ
وَالْقَالِ هٰذَا شَيْءٌ لَا يَجِيءُ بِالْهَذَيَانِ وَمُجَرَّدِ
الدَّعْوَىٰ كَلَامُكَ فِي هٰذَا هَوَسٌ لَا يَنْفَعُكَ عَلَيْكَ
بِالسُّكُونِ وَالْخُمُولِ بَيْنَ يَدَيِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ
وَتَرْكِ إِسَاءَةِ الْأَدَبِ إِنْ كَانَ وَلَا بُدَّ مِنَ
الْكَلَامِ فِي هٰذَا فَيَكُونُ كَلَامُكَ فِيهِ عَلَى سَبِيلِ
التَّبَرُّكِ بِهِ وَالتَّبَرُّكِ بِذِكْرِ أَهْلِهِ

شہر کی طرف اور ایک ویرانہ سے دوسرے ویرانہ کی جانب - جب کسی جگہ پر پہچان لئے جاتے ہیں تو وہاں سے چل دیتے ہیں سب کو اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینکتے دنیا کی کنجیاں اہل دنیا کے حوالہ کرتے اور برابر اسی حالت پر قائم رہتے ہیں یہانتک کہ ان کے گرد قلعے تعمیر کر دئے جاتے ہیں (کہ کہیں جا نہیں سکتے) نہریں انکے قلوب کی طرف بہنے لگتیں اور حق تعالٰے کی طرف سے لشکر انکے اردگرد پھیل جاتا ہے اور ہر ایک کی جُدا حفاظت کیجاتی ہے سب کا اعزاز کیا جاتا اور نگہبانی ہوتی اور انکو مخلوق پر حاکم بنایا جاتا ہے - یہ ساری باتیں عام عقلوں سے باہر ہیں پس اسوقت ان کو مخلوق پر توجّہ کرنا فرض بنجاتا ہے - وہ طبیبوں جیسے ہوتے ہیں اور ساری مخلوق بیماروں جیسی - تجھ پر افسوس - دعویٰ کرتا ہے کہ تو بھی انمیں سے ہے - پس بتا ان کی کون علامت تجھ میں موجود ہے؟ حق تعالٰے کے قرب اور اس کے لُطف کی کیا نشانی ہے؟ تو خدا کے نزدیک کس مرتبہ اور کس مقام میں ہے؟ ملکوت اعلیٰ میں تیرا نام اور لقب کیا ہے؟ ہر شب کو تیرا دروازہ کس حالت پر بند کیا جاتا ہے؟ تیرا کھانا اور پینا مباح ہے یا حلال خالص؟ تیری خوابگاہ دُنیا ہے یا آخرت یا قرب حق تعالٰے؟ تنہائی میں تیرا انیس کون ہے؟ خلوت میں تیرا ہم نشین کون ہے؟ اے دروغ گو تنہائی میں تو تیرا انیس تیرا نفس اور شیطان اور خواہش اور دنیا کے تفکرات ہیں، اور جلوت میں شیاطین الانس ہیں جو بدترین ہم نشین اور فضول بکواس والے ہیں - یہ بات بکواس اور محض دعوے سے نہیں آتی اسمیں تیری گفتگو محض ہوس ہے جو تجھ کو مفید نہیں - لازم پکڑ سکون اور گمنامی کو حق تعالیٰ کے حضور میں اور بے ادبی سے احتراز - اور اگر اسمیں تیرا بولنا ضروری ہی ہو تو حق تعالیٰ کے ذکر سے اور اہل اللہ کے ذکر سے برکت حاصل کرنے کیلئے ہونا چاہیئے نہ اس طرح کہ تو

أَيْشَ أَعْمَلُ بِكَ ؛ قَلْبُكَ مَا صَحَّ فِيهِ التَّوْحِيدُ وَالْإِخْلَاصُ ؛ يَا نِيَامًا لَا يُنَامُ عَنْهُمْ ؛ مُعْرِضِينَ لَا يُعْرَضُ عَنْهُمْ ؛ يَا نَاسِينَ لَا يُنْسَوْنَ ؛ يَا تَارِكِينَ لَا يُتْرَكُونَ ؛ يَا جُهَّالًا بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ تَقَدَّمَ وَمَنْ تَأَخَّرَ أَنْتُمْ كَخَشَبٍ مُمَدَّدٍ تُجَرُّ لَا يَصْلُحُ لِشَيْءٍ ؛ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اَلْمَجْلِسُ الرَّابِعُ عَشَرَ

وَقَالَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بُكْرَةً بِالْمَدْرَسَةِ سَابِعَ ذِي الْقَعْدَةِ مِنْ سَنَةِ خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ وَخَمْسِمِائَةٍ

يَا مُنَافِقُ طَهَّرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْأَرْضَ مِنْكَ مَا يَكْفِيكَ نِفَاقُكَ حَتَّى تَغْتَابَ الْعُلَمَاءَ وَالْأَوْلِيَاءَ وَالصَّالِحِينَ بِأَكْلِ لُحُومِهِمْ ؛ أَنْتَ وَإِخْوَانُكَ الْمُنَافِقُونَ مِثْلُكَ عَنْ قَرِيبٍ يَأْكُلُ الدِّيدَانُ أَلْسِنَتَكُمْ وَلُحُومَكُمْ وَتُقَطِّعُكُمْ وَتُمَزِّقُكُمْ ؛ وَالْأَرْضُ تَضُمُّكُمْ فَتَنْسَحِقُكُمْ ؛ وَتُقَلِّبُكُمْ لَا فَلَاحَ لِمَنْ لَا يُحْسِنُ ظَنَّهُ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَبِعِبَادِهِ الصَّالِحِينَ وَيَتَوَاضَعُ لَهُمْ ؛ لِمَ لَا تَتَوَاضَعُ لَهُمْ وَهُمُ الرُّؤَسَاءُ وَالْأُمَرَاءُ ؛ مَنْ أَنْتَ بِالْإِضَافَةِ إِلَيْهِمْ ؛ الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ سَلَّمَ الْحَلَّ وَالرَّبْطَ إِلَيْهِمْ ؛ بِهِمْ تُمْطِرُ السَّمَاءُ وَتُنْبِتُ الْأَرْضُ ؛ كُلُّ الْخَلْقِ رَعِيَّتُهُمْ ؛ كُلُّ وَاحِدٍ كَالْجَبَلِ لَا تُزَعْزِعُهُ وَلَا تُحَرِّكُهُ رِيَاحُ الْآفَاتِ وَالْمَصَائِبِ ؛

میں تجھے لیکر کیا کروں؟ تیرا قلب ایسا ہے جس میں توحید و اخلاص صحیح نہیں ہوئی۔ اے سونے والو کہ دوسرے ان کی طرف سے غافل نہیں ہو سکتے اور اے اعراض کرنیوالو کہ دوسرے ان سے اعراض نہیں کر سکتے اور اے بھول جانیوالو کہ دوسرے انکو بھول نہیں سکتے اور اے چھوڑ دینے والو کہ دوسرے انکو نہیں چھوڑ سکتے اے حق تعالیٰ اور اسکے رسول صلے اللہ علیہ وسلم اور سب اگلوں پچھلوں سے بے خبرو۔ جاہلو تم لمبی سوکھی لکڑی ہو، جو کھینچ کر ڈال دی جائے کہ کسی مصرف کی نہیں۔ اے ہمارے پروردگار ہمکو عطا فرما دنیا میں بھی بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی اور ہمکو بچا دوزخ کے عذاب سے

چودھویں مجلس

(وقت صبح ؛ یوم جمعہ ؛ ۷ ر ذیقعدہ ۵۴۵ھ بمدرسہ معمورہ)

اے منافق۔ اللہ تعالیٰ عزوجل زمین کو تجھ سے پاک کرے کیا تجھ کو تیرا نفاق کافی نہ ہوا کہ علماء و صلحاء اور اولیاء کی غیبت کرکے انکے گوشت کھانے لگا تو اور تجھ جیسے تیرے منافق بھائی عنقریب کیڑوں کی غذا بنیں گے جو انکی زبانوں اور گوشت کو کھا لیں گے تم سب کو ٹکڑے ٹکڑے اور ریزہ ریزہ کر دینگے زمین تمکو بھینچے گی بس پیس دیگی اور الٹ پلٹ کر دیگی۔ جو شخص اللہ عزوجل اور اسکے نیک بندوں کیساتھ اچھا گمان نہ رکھے اور ان کے سامنے تواضع نہ کرے اسکو فلاح نصیب نہ ہوگی۔ تو انکے سامنے تواضع کیوں نہیں کرتا حالانکہ وہ سردار اور امیر ہیں اُن کے مقابلے میں تیری کیا ہستی ہے۔ حق تعالیٰ نے باندھنا اور کھولنا (یعنی انتظام ملکی) انکے حوالہ کیا ہے۔ انکی بدولت آسمان بارش برساتا اور زمین روئیدگی لاتی ہے۔ ساری مخلوق ان کی رعایا ہے ان میں ہر شخص پہاڑ کی طرح ہے کہ اسکو آفات و مصائب کی آندھیاں ہلا سکتی

لَا یَتَزَعْزَعُوْنَ مِنْ اَمْکِنَةِ تَوْحِیْدِھِمْ وَرِضَاھُمْ عَنْ مَوْلَاھُمْ عَزَّوَجَلَّ ⁂ طَالِبِیْنَ لَا لِاَنْفُسِھِمْ وَغَیْرِھِمْ ⁂ تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَاعْتَذِرُوْا اِلَیْہِ وَ اعْتَرِفُوْا بِذُنُوْبِکُمْ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَہٗ وَ تَضَرَّعُوْا بَیْنَ یَدَیْہِ ⁂ اَیْشٍ بَیْنَ اَیْدِیْکُمْ لَوْ عَرَفْتُمْ لَکُنْتُمْ عَلٰی غَیْرِمَا اَنْتُمْ عَلَیْہِ ⁂ تَاَدَّبُوْا بَیْنَ یَدَیِ الْحَقِّ عَزَّوَجَلَّ ⁂ کَمَا کَانَ یَتَاَدَّبُ مَنْ سَبَقَکُمْ ⁂ اَنْتُمْ مُخَانِیْثُ وَنِسَاءٌ بِالْاِضَافَةِ اِلَیْھِمْ ⁂ شَجَاعَتُکُمْ عِنْدَ مَا تَاْمُرُکُمْ بِہٖ نُفُوْسُکُمْ وَاَھْوِیَتُکُمْ وَطِبَاعُکُمْ ⁂ اَلشَّجَاعَةُ فِی الدِّیْنِ تَکُوْنُ فِیْ قَضَاءِ حُقُوْقِ الْحَقِّ عَزَّوَجَلَّ ⁂ لَا تَسْتَھِیْنُوْا بِکَلِمَاتِ الْحُکَمَاءِ وَالْعُلَمَاءِ ⁂ فَاِنَّ کَلَامَھُمْ دَوَاءٌ ⁂ وَکَلِمَاتُھُمْ ثَمْرَةُ وَحْیِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ⁂ لَیْسَ بَیْنَکُمْ نَبِیٌّ مَوْجُوْدٌ بِصُوْرَتِہٖ حَتّٰی تَتَّبِعُوْہُ فَاِذَا اَتْبَعْتُمُ الْمُتَّبِعِیْنَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمُحَقِّقِیْنَ فِیْ اِتِّبَاعِہٖ فَکَاَنَّمَا قَدِ اتَّبَعْتُمُوْہُ وَاِذَا رَاَیْتُمُوْھُمْ فَکَاَنَّکُمْ قَدْ رَاَیْتُمُوْہُ ⁂ اِصْحَبُوا الْعُلَمَاءَ الْمُتَّقِیْنَ ⁂ فَاِنَّ صُحْبَتَکُمْ لَھُمْ بَرَکَةٌ عَلَیْکُمْ ⁂ وَلَا تَصْحَبُوا الْعُلَمَاءَ الَّذِیْنَ لَا یَعْمَلُوْنَ بِعِلْمِھِمْ ⁂ فَاِنَّ صُحْبَتَکُمْ لَھُمْ شُؤْمٌ عَلَیْکُمْ ⁂ اِذَا صَحِبْتَ مَنْ ھُوَ اَکْبَرُ مِنْکَ فِی السِّنِّ وَالْعِلْمِ کَانَتْ صُحْبَتُکَ لَہٗ بَرَکَةً عَلَیْکَ ⁂ وَاِذَا صَحِبْتَ مَنْ ھُوَ اَکْبَرُ مِنْکَ فِی السِّنِّ وَلَا تَقْوٰی لَہٗ وَلَا عِلْمَ لَہٗ ⁂ کَانَتْ صُحْبَتُکَ لَہٗ شُؤْمًا عَلَیْکَ اِعْمَلْ لِلّٰہِ ⁂

ہیں نہ جنبش دے سکتی ہیں وہ اپنی توحید کے مقام سے ہلتے بھی نہیں اور اپنے نفسوں اور دوسروں کے لئے اپنے مولیٰ کی خوشنودی کے طلب گار بننے سے ہٹتے ہیں۔ توبہ کرو اللہ کی جناب میں اور معذرت کرو۔ اقرار کرو اپنے اُن گناہوں کا جو تمہارے اور اس کے درمیان (لوگوں کی نظر سے مخفی) ہیں اور اسکے حضور میں گڑگڑاؤ۔ تمہارے سامنے کیا چیز ہے؟ اگر تمکو معرفت حاصل ہوتی کہ (موت اور شاہنشاہی دربار کی پیشی سامنے آرہی ہے) توجس حالت پر ہو اس کو بدل کر دوسری حالت پر آجاتے باادب بنو حق تعالےٰ کے سامنے جیسے کہ تمہارے اسلاف باادب رہتے تھے تم ان کے مقابلہ میں ہیجڑے اور عورتیں ہو۔ تمہاری شجاعت انھیں باتوں میں ہے جن کا تم کو تمہارے نفس تمہاری خواہش اور تمہاری طبیعتیں حکم دیتی ہیں۔ شجاعت دین کے بارہ میں اور اللہ تعالےٰ کے حقوق ادا کرنے میں ہوا کرتی ہے۔ حکماء اور علماء کے کلام کو حقیر مت سمجھو کہ ان کا کلام دوا ہے اور ان کے کلمات حق تعالےٰ کی وحی کا ثمرہ ہیں۔ تمہارے درمیان صورۃً نبیؐ موجود نہیں کہ تم اسکا اتباع کرو۔ پس جب تم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اتباع کرنیوالوں اور آپکے حقیقی فرمانبرداروں کا اتباع کروگے تو گویا تمنے نبی ہی کا اتباع کیا اور جب انکو دیکھا تو گویا نبی ہی کو دیکھ لیا۔ پرہیز گار علماء کی صحبت اختیار کرو کہ تمہارا انکی صحبت اختیار کرنا تمہارے لئے برکت ہے اور علماء کی صحبت مت اختیار کرو جو اپنے علم پر عمل نہیں کرتے کہ تمہارا انکی صحبت اختیار کرنا تمپر نحوست ہے (اے مخاطب) جب تو اس شخص کی صحبت اختیار کریگا جو تجھ سے تقویٰ اور علم میں بڑا ہے تو یہ صحبت تیرے لئے برکت ہوگی اور جب ایسے کی صحبت اختیار کریگا جو تجھ سے عمر میں بڑا ہے مگر نہ اسکے پاس تقویٰ ہے نہ علم تو یہ صحبت تیرے لئے منحوس ہوگی۔ عمل کر